47779 - طلبا کو موسیقی کی تعلیم نہ دینے کے باوجود تنخواہ حاصل کرنا

سوال

مجھے نہیں پتہ کہ میں نے موسیقی سکھانے میں بےاے کس طرح کر لیا!! کیونکہ مجھے موسیقی کی سمجھ بھی نہیں!! میری اس سند کی بنا پر مجھے ایك سرکاری سکول میں موسیقی کی تعلیم دینے کے لیے مدرس متعین کر دیا گیا، اور جب مجھے موسیقی کے حکم کا علم ہوا تو الحمد للہ میں اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں موسیقی کی شرح طلبا کے سامنے نہیں کرسکتا، اس کے نتیجہ میں میں اپنے پریڈ میں انہیں کچھ بھی نہیں پڑھتا صرف اتنا ہے کہ وہ اس پریڈ میں سکول ورك کرتے ہیں، یا پھر کسی اور چیز کا مطالعہ کر لیتے ہیں، یا پھر میں ان سے دینی سوال کرتا ہوں، یا ان میں سے بعض کو قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا کہتا ہوں، اور انہیں یہ تشجیع دلاتا ہوں کہ جو بھی اتنی آیات حفظ کریگا اسے میں انعام دونگا، اور بعض اوقات (بہت ہی کم) انہیں ویسے ہی چھوڑ دیتا ہوں...
میرا ایك اور دوست استاد ہے وہ بھی اللہ کے فضل سے طلبا کو موسیقی کے متعلق کچھ نہیں بتاتا، اور وہ بھی طلبا کے ساتھ میرے والا طریقہ ہی اختیار کرتا ہے، ہم نے اپنے ذمہ داران کے ساتھ بہت کوشش کی ہے کہ وہ ہماری ڈیوٹی بدل کر کچھ اور پڑھانے میں لگا دیں جو مباح اور جائز ہو، یا کوئی دفتری کام دے دیں، لیکن انہوں نے انکار کر دیا ہے!؟ تو کیا اگر ہم ایسی حالت پر رہتے ہیں تو گنہگار ہونگے یا نہیں، اور ہماری تنخواہ کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

محترم سوال کرنے والے بھائی آپ کو علم ہونا چاہیے کہ موسیقی کے ساتھ مشغول رہنا حرام ہے، اور اس کی اجرت لینی اور تعلیم دینی بھی حرام ہے.

ابو مالك اشعی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" آخری زمانے میں میری امت کے کچھ لوگ ایسے ہونگے جو زنا، اور ریشم اور شراب اور گانے بجانے کو حلال کر لینگے "

اسے بخاری نے روایت کیا ہے.

اس حدیث سے واضح دلیل ملتی ہے کہ زنا حرام ہے،اور مردوں کے لیے ریشم حرام ہے عورتوں کے لیے نہیں، اور شراب بھی حرام ہے، اور معازف موسیقی اور گانے بجانے کے آلات کو کہتے ہیں یہ بھی حرام ہیں؛ کیونکہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

" وہ حلال کر لینگے " اور یہ حرمت کے بعد ہی ہوتا ہے.

فقہاء کرام نے خرید و فروخت کے باب میں آلات موسیقی کی حرمت بیان کی ہے.

تو موسیقی کی ملازمت اور اس کی تعلیم دینا، اور سیکھنا حرام ہے اور اس سے کمایا گیا مال بھی حرام ہے، اللہ تعالی آپ کو اس پر جزائے خیر عطا فرمائے کہ آپ طلبا کو حرام کام موسیقی کی تعلیم دینے سے رك گئے ہیں، اور انہیں اس چیز کی تعلیم دیتے ہیں جو ان کے لیے فائدہ مند ہے، اور اپنے پریڈ میں انہیں وہ کام کرنے دیتے ہیں جو ان کے لیے فائدمند ہے.

میرے سوال کرنے والے عزیز بھائی آپ اپنے سکول کے ذمہ داران کے ساتھ ایك بار اور کوشش کریں کہ وہ آپ کو دفتری کاموں یا پھر کوئی اور چیز پڑھانے میں لگا دیں، اور آپ ملال اور اکتاہٹ محسوس نہ کریں، بلکہ ایك بار کے بعد بار بار اس کی کوشش کریں، اور اس سے قبل اور بعد میں بھی اللہ تعالی سے مدد و تعاون کی درخواست کرتے رہیں، اس کے لیے رات کے آخری حصہ میں بیدار ہو کر اللہ تعالی سے دعا کریں، اور اس سے گڑگڑا کر دعا کریں کہ وہ ان ذمہ داران کے دل کھول دے اور وہ آپ کی درخواست مان لیں.

رہا مسئلہ آپ اس کی جو تنخواہ لے رہے ہیں اس کا تو اصل میں وہ تنخواہ حرام ہے، کیونکہ یہ ایك حرام کام موسیقی کی تعلیم دینے کے عوض اور مقابلہ میں ہے.

لیکن اسے دیکھتے ہوئے کہ آپ یہ حرام کام کرتے نہیں، بلکہ آپ طلبا کو کوئی نفع مند افعال اور کام کروانے کی کوشش کرتے ہیں، اور انہیں فائدہ دیتے ہیں جو کہ آپ اور طلبا دونوں کے لیے بہتر ہے، تو ہمیں امید ہے کہ ان شاء اللہ اس تنخواہ کے حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں، یہ ممکن ہے کہ آپ اس سکول میں رہتے ہوئے اچھی نیت کریں، کیونکہ آپ کا وہاں ہونا نہ ہونے سے بہتر اور طلبا کے لیے زیادہ فائدہ مند ہے، کیونکہ اگر آپ چلے جائیں تو وہاں وہ استاد آ جائینگے جو طلبا کے بارہ میں اللہ سے ڈرنے والے نہیں ہونگے، اور انہیں موسیقی کی تعلیم دینا شروع کر دینگے.

اللہ تعالی آپ کو اپنی پسند اور رضا والے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .